خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 7 نومبر 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد تسمیہ اور سوۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 262 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے:

''جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے (اور) ہر بالی میں سو دانہ ہو۔ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔''

گزشتہ خطبہ جمعہ میں حضور انور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان اور گزشتہ سال میں احباب جماعت کی قربانیوں کا ذکر فرمایا۔ حضور انور نے تحریک جدید کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ۱۹۳۴ء میں حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کا آغاز فرمایا۔ اس وقت احرار نے جماعت کے خلاف ایک مہم چلائی تھی اور یہ دعویٰ کیا تھا کہ وہ احمدیت کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے اور اس وقت کی حکومت بھی مخالفین کے ساتھ ملی ہوئی تھی۔ جس کے تدارک کیلئے اور دنیا بھر میں اشاعت اسلام کیلئے آپ نے اس تحریک کو جاری فرمایا۔ اب اللہ کے فضل سے دنیا بھر میں جماعت پھیلی ہوئی ہے، مشن ہاؤسز قائم ہو رہے ہیں، مربیان کام کر رہے ہیں ایم ٹی اے کے سٹوڈیوز ہیں، لٹریچر کی اشاعت ہو رہی ہے۔ ان سب اخراجات کیلئے تحریک جدید کا چندہ اہمیت کا حامل ہے۔ آج بھی دشمن جماعت کے خلاف کوششیں کر رہا ہے لیکن اس کا جواب یہ بڑھتی ہوئی جماعت ہے جو الحمدللہ ۲۲۰ ممالک میں پھیل چکی ہے اور ہر سال لاکھوں لوگ اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی یہ تائید اس بات پر گواہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کا دعوئی سچا ہے، یہ سلسلہ کسی انسان کا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا جاری کردہ ہے۔

بعد ازاں حضور انور نے بیان کیا کہ کس طرح لوگ اپنے اموال کی قربانیاں کر رہے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ان کا مال بڑھا چڑھا کر انہیں عطا کرتا ہے اور پھر اگلے جہان میں بھی انہیں جزا دے گا۔

حضرت مصلح موعود اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: اگر تم دینی کاموں کے لئے اپنے اموال خرچ کرو گے تو جس طرح ایک دانہ سے اللہ تعالیٰ سات سو دانے پیدا کر دیتا ہے۔ اسی طرح وہ تمہارے اموال کو بھی بڑھائے گا۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ ترقی عطا فرمائے گا۔ جس کی طرف وَ اللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنۡ یَّشَآءُ میں اشارہ ہے۔ چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت ابو بکر نے بیشک بڑی قربانیاں کی تھیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے ان کو اپنے رسول کا پہلا خلیفہ بنا کر انہیں جس عظیم الشان انعام سے نوازا اس کے مقابلہ میں ان کی قربانیاں بھلا کیا حیثیت رکھتی تھیں! اسی طرح حضرت عمر نے بہت کچھ دیا مگر انہوں نے کتنا بڑا انعام پایا۔ حضرت عثمان نے بھی جو کچھ خرچ کیا اس سے لاکھوں گنا زیادہ انہوں نے اسی دنیا میں پالیا۔ اسی طرح ہم فرداً فرداً صحابہ کا حال دیکھتے ہیں تو وہاں بھی خدا تعالیٰ کا یہی سلوک نظر آتا ہے۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف کو ہی دیکھ لو۔ جب وہ فوت ہوئے تو ان کے پاس تین کروڑ روپیہ جمع تھا۔ اس کے علاوہ اپنی زندگی میں وہ لاکھوں روپیہ خیرات کرتے رہے۔ اسی طرح صحابہ نے اپنے وطن کو چھوڑا تو ان کو بہتر وطن ملے۔ بہن بھائی چھوڑے تو ان کو بہتر بہن بھائی ملے۔ اپنے ماں باپ کو چھوڑا۔ تو ماں باپ سے بہتر محبت کرنے والے رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم مل گئے۔ غرض اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والا کبھی بھی جزائے نیک سے محروم نہیں رہا۔

مسیح ناصری کی تعلیم میں ہے کہ تم اپنے مال کو آسمان پر اکٹھا کرو وہاں کوئی اس کی نقب زنی نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی کیڑا لگتا ہے، لیکن قرآن کی تعلیم کہتی ہے کہ اگر اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو گے تو صرف یہی نہیں کہ وہ چور اور کیڑے کہ حملہ سے محفوظ رہیگا بلکہ وہ ۷۰۰ گنا بڑھا کر لوٹا یا جائیگا۔ اور ۷۰۰ گنا سے زائد پر بھی کوئی پابندی نہیں۔

حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں: ”خدا کی راہ میں جو لوگ مال خرچ کرتے ہیں ان کے مالوں میں خدا اس طرح برکت دیتا ہے کہ جیسے ایک دانہ جب ہو یا جاتا ہے تو گو وہ ایک ہی ہوتا ہے مگر خدا اس میں سے سات خوشے نکال سکتا ہے اور ہر ایک خوشہ میں سو دانے پیدا کر سکتا ہے یعنی اصل چیز سے زیادہ کر دیتا یہ خدا کی قدرت میں داخل ہے اور در حقیقت ہم تمام لوگ خدا کی اسی قدرت سے ہی زندہ ہیں اور اگر خدا اپنی طرف سے کسی چیز کو زیادہ کرنے پر قادر نہ ہوتا تو تمام دنیا ہلاک ہو جاتی اور ایک جاندار بھی روئے زمین پر باقی نہ رہتا۔ (چشمہ معرفت در وحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۱۷۰،۱۷۱)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا نماز، روزہ اور ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں کی گئی مالی قربانی کو ۷۰۰ گنا تک بڑھا دیتا ہے۔ حضور انور نے قربانی کرنے والے احباب کو توجہ دلائی کہ یہ بھی یاد رکھیں کہ صرف مالی قربانی کافی نہیں مالی قربانی کیساتھ نماز اور روزہ کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔ آپ ﷺ فرمایا کہ سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ تو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تو تندرست ہو، مال کی ضرورت ہو، اس کی حرص رکھتا ہو، غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو اس وقت صدقہ و خیرات میں دیر نہ کر۔

حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت حکیم مولوی نور الدین کا ذکر فرمایا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود نے ان کے متعلق ذکر فرمایا کہ اگر میں ان کو اجازت دیتا تو یہ اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیتے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو بھی رسول کریم ﷺ کی کامل اطاعت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر جیسی قربانیاں کرنے والے ساتھی عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور نے احباب جماعت کی مالی قربانیوں اور ان کے نتیجے میں ان پر ہونے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر فرمایا۔

البانیا سے کے ایک دوست کا ذکر فرمایا کہ انہوں نے انتہائی محبت سے ۷۵ یورو تحریک جدید کے لیے دیے جو کہ ان کی تنخواہ کا ۱۵ فیصد بنتا تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیاداروں کی نظر میں بظاہر یہ ایک چھوٹی قربانی ہے لیکن بظاہر نظر آنے والی اس چھوٹی قربانی پر بھی اللہ تعالیٰ نے اتنا فضل فرمایا ہے اور اشاعت اسلام کا وہ کام ہو رہا ہے جو کہ بلین ڈالر خرچ کرنے سے کہیں زیادہ ہے۔

انڈونیشیا کی ایک معمر خاتون کا ذکر فرمایا جو کہ اپنے سر پر لکڑیوں کا گٹھا اٹھا کر بیچنے آئی اور اس سے جو رقم ملی اس سے اپنا تحریک جدید کا وعدہ پورا کیا۔

خانا کے مبلغ لکھتے ہیں خلیفہ وقت کے خطبات سے ایمان افروز واقعات جب لوگوں کو سنائے گئے تو ایک افریقن غانین نے اپنی جیب میں موجود آخری رقم بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیدی، مسجد سے باہر نکلتے ہیں انہیں دو لوگوں کا فون آیا اور انہیں ملازمت کی خبر دی جس سے انہیں ان کی دی ہوئی رقم سے کئی گنا زیادہ منافع حاصل ہوا۔

پھر حضور انور نے تحریک جدید کے 92 سال کے آغاز کا اعلان فرمایا اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی رپورٹس کا جائزہ پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 19.55 ملین پاؤنڈز کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی جو گزشتہ سال سے تقریب ڈیڑھ ملین سے زیادہ ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے پاکستان کے علاوہ باقی جماعتوں میں اول نمبر پر جرمنی ہے پھر برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، بھارت، آسٹریلیا، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی جماعت، پھر گھانا نے بھی نمایاں اضافہ کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا نے بھی امسال اپنی قربانیوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ شاملین کی کل تعداد 17 لاکھ تک ہے۔ دفتر ششم جو دو سال پہلے شروع ہوا تھا اس میں شاملین کی تعداد 43,588 ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور ہماری کوششوں میں بے انتہا برکت ڈالے اور ان کے بہترین نتائج پیدا فرمائے اور ہم جلد از جلد دنیا میں خدائے واحد کی حکومت کو قائم ہوتا دیکھیں اور آنحضرت میں بی ایم کے جھنڈے کو لہراتا ہوا دیکھیں۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ﷺ وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ﷺ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ﷺ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ﷺ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ﷺ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ﷺ